بے نظیر کے دورۂ ایران کا بے نظیر تحفہ!
بھارت ایران گیس پائپ لائن، براستہ پاکستان!

ایران پاکستان کے راستے بھارت کو گیس فراہم کریگا۔ (اور اس خبر کی خاص خاص باتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ اس ایرانی و بھارتی مشترکہ پائپ لائن کی تعمیر کے دوران بھارتی ماہرین پاکستان میں قیام کریں گے۔
۲۔ آنے والے غیر ملکی ماہرین پر پاکستان کا کوئی اختیار نہیں ہو گا۔
۳۔ پاکستان کو کسی قسم کا کوئی ٹھیکہ حاصل کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو گا۔
۴۔ اس ایرانی گیس پائپ لائن کو بلوچستان اور سندھ کے علاقوں سے گزارا جائے گا۔
۵۔ پاکستان کو اس گیس پائپ لائن پر کسی قسم کا کنٹرول حاصل نہیں ہو گا۔
۶۔ ایران پاکستان کو کسی قسم کی رائلٹی نہیں دیگا۔
۷۔ گیس پائپ لائن کی تعمیر پاکستان کے حساس فوجی علاقوں سے گزرے گی۔
۸۔ (اس گیس پائپ لائن) کے تعمیراتی کام میں صرف ایرانی اور بھارتی ماہرین کو کام کرنے کی اجازت ہو گی۔

نوائے وقت ملتان، ۱۶ دسمبر ۱۹۹۳

قارئین کرام توجہ فرمائیں اور اس کے مضمرات پر غور فرمائیں یہ ہے بے نظیر زرداری صاحبہ کے کامیاب دورہ ایران کی "جھلکیاں" اور پاکستان کیلئے "ترجیحات"

زمین پاکستان کی، فوجی اور حساس علاقہ پاکستان کا، اور پاکستان کو کسی قسم کا کنٹرول بھی حاصل نہیں ہو گا اور یہاں قیام کریں گے بھارتی ماہرین؟

کیا ان ماہرین کے روپ میں صرف تعمیراتی ماہرین ہوں گے یا تخریبی ماہرین بھی؟ کیا ان تخریبی ماہرین کو جاننے اور روکنے کا کوئی معاہدہ بھی ہوا ہے؟

ان پر کوئی چیک بھی ہو گا؟

پاکستان کو رائلٹی بھی نہیں ملے گی

کاریگر مزدور بھی ایران اور بھارت کے ہوں گے

اور پاکستان کو اس دلالی کے عوض کیا ملے گا؟

کوئلے کی دلالی میں منہ کالا

جبکہ کشمیر کے خوفناک مسئلہ کی ننگی تلوار بھی پاکستان کے سر پر لٹک رہی ہے۔

کہیں ایسا تو نہیں کہ کشمیر کے مسئلہ میں تھرڈ آپشن یا فورتھ آپشن کیلئے گیس پائپ لائن فوجی اور حساس علاقوں سمیت بھارت کے کنٹرول میں دینے کے معاہدہ میں ایران اہم رول ادا کر رہا ہے۔ اور بے نظیر زرداری صاحبہ شملہ معاہدہ کی باقیات کی تکمیل کر رہی ہیں، جبکہ شہنشاہ ایران کے زمانے سے ہونے والی اس سازش کو پاکستان ناکام کرتا چلا آرہا ہے۔ اور اب بے نظیر زرداری نے بھارت نوازی میں وہ کمال دکھایا ہے جو بھٹو بھی نہیں کر سکا تھا۔

آں کہ پدر نہ تواند پسر تمام کند

جو باپ نہ کر سکا وہ بیٹی نے کر دکھایا۔ وزیر اعظم کے مالیاتی مشیر نے اور "بھارتی خوشخبری" سنائی ہے

کہ ایران اور پاکستان کے درمیان فری ٹریڈزون قائم کرنے کے معاہدہ پر بھی دستخط ہوئے اور اسمیں مزید توسیع کیجا سکتی ہے۔

قارئین کرام حافظے پر زور دیں تو انہیں ماضی کے بہت سے واقعات میں اور پاک بھارت تعلقات میں حوالے کے طور پر یہ بات ملے گی کہ یہی کچھ بھارت کا دیرینہ مطالبہ ہے۔ اب فری ٹریڈزون قائم ہو گا اور بھارت کو مصنوعات کیلئے کھلی منڈی مل جائیگی جس سے پاکستانی صنعت اور صنعتکار کو وہ دھکا لگے گا جو پاکستانی جاگیردار صنعتکاروں سے حکومت چھین کر بھی نہیں لگا سکا۔

ان دونوں کاموں سے نفع بھٹو فیملی کا اور نقصان پاکستان کا۔۔۔۔!

کہاں ہیں ہم کو غدار کہنے والے......؟

قائد اعظمی اور لیگی......!

واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر

مصنف: مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی۔ مقدمہ: مفکر اسلام حضرت مولانا محمد منظور نعمانی

- واقعہ کربلا سے متعلق افسانوی کہانیوں کی اصل حقیقت
- تاریخ میں دجل و تلبیس کے حیرت انگیز واقعات
- اصحابؓ بنو امیہ سے بغض و حسد کے اسباب۔
- تاریخ و سیرت سے دلچسپی رکھنے والے ہر باذوق قاری کے لئے انتہائی اہم کتاب

قیمت ٦٠ روپے

بخاری اکیڈمی
دار بنی ہاشم، مہربان کالونی
ملتان

راوی پبلشرز،
الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔